بارانی گندم کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

گندم ایک اہم فصل اور ہماری خوراک کا بنیادی جزو ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے اور فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔گزشتہ برس صوبہ پنجاب میں گندم کی فصل بارانی علاقہ جات میں 14 لاکھ ایکڑ جبکہ مجموعی طور پر 1 کروڑ 64لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے تاریخ میں پہلی مرتبہ 2 کروڑ 9 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔امسال صوبہ پنجاب کے لئے گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 67لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 2 کروڑ 20 لاکھ ٹن مقرر کیا گیا ہے۔وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت ملکی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 12 ارب 59 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے اور مالی سال 22-2021 کے دوران اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر گندم کا تصدیق شدہ بیج اور بیماریوں سے پاک بیج، زرعی آلات، مشینری، جڑی بوٹی مار ادویات اور عناصر صغیرہ فراہم کیے جا رہے ہیں۔ گندم کے کاشتکاروں میں جدید زرعی ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹ، سیمینارز اور یوم کاشتکاران کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔اس منصوبہ کی تکمیل سے صوبہ پنجاب میں گندم کی اوسط پیداوار میں 7 من فی ایکڑ کا اضافہ ہوگا جس سے فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے تمام پہلوؤں پر عمل کر کے فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔امسال محکمہ زراعت پنجاب نے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کو گندم کی زیادہ پیداوار کیلئے منظور شدہ اقسام کاشت کرنے کی ہدایت کی ہے۔کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار مرکز 19، بارس 9، دھرابی 11، پاکستان 13، فتح جنگ 16، احسان 16، بارانی 17 اور ایم اے 21 کی کاشت 20 اکتوبر تا 20 نومبر تک مکمل کریں۔یاد رہے، دھرابی 11 کنگی سے متاثرہ ہے اس لئے اسے کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق گندم کی بوائی کیلئے 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگا لیں۔گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔کم **بارش والے علاقوں** (راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی، جنڈ، پنڈی گھیب اور خوشاب کے بارانی علاقہ جات) میں بوائی سے قبل زمین کی تیاری کے وقت ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جب کہ **درمیانی بارش والے علاقوں** (چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات) میں سوا بوری ڈی اے پی، سوا بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔**زیادہ بارش والے علاقہ جات** (راولپنڈی، اٹک، جہلم، نارووال، سوہاوہ ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات) میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بارانی گندم کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور وتر بھی دیر تک قائم رہے گا یا فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے۔بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوگا جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنے گا۔مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوگا کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملے گا۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج

یا امیڈا کلو پرڈ+ٹیبو کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔ بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں مولڈ بولڈ (مٹی پلٹنے والا ہل) یا چیزل پلو چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک بھربھری ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ گندم کی کاشت سے قبل ضرورت کے مطابق ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زمین کے اندر جذب ہونے والا پانی محفوظ رہ سکے۔ بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔ فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپا یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت ہو۔ کیمیائی انسداد کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی زہروں کا استعمال کریں۔

☆☆☆☆